

اگر دنیا آپ کو اپنی طرف نہیں کھینچتی،
 اگر اللہ کی خوف سے اپنی آنکھوں
 میں آنسو آجاتے ہیں، اگر جوڑے آپ
 میں خوف خدا پیدا کرتا ہے، اگر آپ
 اللہ کی عبادت اس طرح کرتے ہیں، جس
 طرح کرنی چاہیے، اگر نیکی آپ کو اپنی
 طرف راغب کرتی ہے اور آپ کے پاؤں
 ہر اچھے راستے پر جان سے لگے ہوئے
 ہیں تو پھر آپ صالح ہیں۔ کچھ صالح
 ہوتے ہیں، کچھ صالح بنتے ہیں۔ صالح
 ہونا خوش قسمت کی بات ہے۔ صالح
 بننا مسلسل تکیہ اور معاندانہ کا عمل ہے۔
 اس میں وقت لگانا اور تکلیفیں بھی
 سہنا پڑتی ہیں۔

If the world doesn't allure you,
 if the fear of God brings
 tears to your eyes, if your
 worship with sincerity it deserves,
 and goodness calls to you while
 your feet stay back from the
 path of wrong doing, then
 you become righteous. Some are
 born righteous, while others cultivate
 their virtue. Being righteous is a
 stroke of luck. Becoming righteous
 is a continuous journey of
 refinement and struggle. It takes
 time, and along the journey, one
 must weather the storms of
 discomfort.